فعل مُضارع مَنْصُوْب

The Imperfect Verb (Accusative)

فعل مضارع کی اصلی اعرابی حالت مرفوع ہوتی ہے اور دو تبدیل شدہ حالتیں منصوب اور مجزوم ہوتی ہیں۔

The original case of فعل مضارع is مرفوع and two changed cases are منصوب and مجزوم.

نَواصِبُ المضارع / الحُرُوفُ النَّاصِبَة

فعل مضارع سے پہلے 4 حروف آتے ہیں جو فعل مضارع میں لفظی اور معنوی تبدیلی لاتے ہیں۔ان حروف کو "نواصب المضارع" یا " الحُرُوفُ النّاصِبَة " (نصب دینے والے حروف) کہتے ہیں۔نواصب المضارع چار ہیں۔

The Imperfect verb is preceded by 4 letters that bring about a word and meaning wise change. These letters are called "Nawasib Al-Mudara'" or "Al-Huruf Al-Nasib" (words that give nasb). They are four in number.

نواصب المضارع میں سے ہر حرف کا فعل مضارع پر الگ اثر ہوتا ہے۔اس سبق میں ہم " **أنْ** " کے بارے میں پڑھیں گے۔

Each of these letters has a different effect on imperfect verb. In this lesson we will read about "أَنْ"

الحُرُوفُ النَاصِبَة	معنی
أَنْ	کہ (That)
لَنْ	ہرگز نہیں (Will never)
كَيْ	تاکہ (So that/so that not)
إِذَنْ	تب تو (Therefore/then)

© copy rights reserved

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ

The Interpreted Original

أَنْ :حَرفُ نِصْبٍ وَمَصْدَرِيٍّ وَأسْتَقْبالٍ:

- دوسرے نواصب المضارع کی طرح " أَنْ " بھی فعل مضارع میں دو قسم کا عمل کرتا ہے: لفظی اور معنوی۔
- لفظی طور پر فعل کو منصوب کرتا ہے۔ Word wise it gives Nasab to Fail Mudare.
- معنوی طور پر اس میں مصدری معنی پیدا کرتا ہے۔ Meaning wise it creates the sense of a verbal noun in Fail Mudare.
- فعل مضارع میں حال اور مستقبل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مگر جب فعل سے پہلے " أَنْ " آجاتا ہے تو فعل مضارع مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے۔

Fail Mudare has meaning of both present and future. But when ‘Un’ occurs before it, then Fail Mudare specifies the future.

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ کسے کہتے ہیں؟

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ ایک مصدر ہے جو حرف أَنْ اور فعل مضارع منصوب سے مل کر بنتا ہے۔ اس مرکب أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ کو اس لئے کہتے ہیں کہ یہ معنی کے لحاظ سے اصل مصدر (اسم) کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی أَنْ اور فعل مضارع مل کر اسم کی طرح اِعراب لیتا ہے۔

AlMasdar AlMuawwal, the Interpreted Original:
AlMasdar AlMuawwal is a compound containing Harf Un followed by Fail Mudare Mansoob. It is called AlMasdar AlMuawwal because in meanings it is like the original Masdar.

اسکو سمجھنے کے لئے اگر ہم أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ کی جگہ اصل مصدر استعمال کریں تو جملہ ایسا ہوگا۔

To understand this, original Masdar can be used instead of AlMasdar AlMuawwal. So the sentence will be like this,

حرف أَنْ + فعل مضارع منصوب = أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ

حرف أَنْ + أَذْهَبَ = أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ

فعل مضارع مرفوع + أَلْمَصْدَرُ

أُرِيْدُ + اَلذَّهابَ

أُرِيْدُ أَنْ أَذْهَبَ

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ

أُرِيْدُ اَلذَّهابَ

أَلْمَصْدَرُ

 © copy rights reserved انجم گیلانی

میں چاہتاہوں کہ میں جاؤں
I want to go.

میں جاناچاہتاہوں
I want to go.

أُرِيْدُ أَنْ أَذْهَبَ

- أُرِيْدُ: فعل مضارع مرفوع، فاعل مستتر " أَنا
- أَنْ: حَرفُ نِصْبٍ وَمصْدَرِيّ وَأسْتَقْبال
- أَذْهَبَ: فعل مضارع منصوب، فاعل مستتر " أَنا
- أَنْ أَذْهَبَ: مَصْدَرٌ مُؤَوّل مفعولٌ به في محِلِ نصبٍ

أُرِيْدُ الَّذَهابَ

- أُرِيْدُ: فعل مضارع مرفوع، فاعل مستتر " أَنا
- الَّذَهابَ: مصدر منصوب، مفعولٌ به بالفتحة

© copy rights reserved

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ قواعد

The rules of AlMasdar AlMuawwal

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ دوسرے معرب اسماء کی طرح تینوں طرح کا اعراب لیتا ہے۔یعنی أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مرفوع، منصوب اور مجرور حالت میں آتا ہے۔

It takes all three Eraabs like other Mua'rab Asmaa (declinable nouns), Marfu (nominative), Mansoob (accusative) and Majroor (genitive).

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ عموماً دوسرے اسماء کی طرح ترکیب کلام میں مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل ، مفعول بہ، مضاف الیہ، اسم مجرور بن کر آتا ہے۔

As in position AlMasdar AlMuawwal can occur as Mubtada (subject),Khabar (predicate), Faail (doer), Naaib Faail (substitute doer), Mafool Bihi (object), Mudaaf Ilaihi (possessor), Ism Majroor (ism following a preposition).

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ چونکہ حرف اور فعل مضارع کا مجموعہ ہے۔اسلئے اسم کی اعرابی حالت ہم دیکھ کر نہیں بتا سکتے، جملے میں اس کی پوزیشن کے مطابق اس کا اعراب تقدیری ہو گا۔

As AlMasdar AlMuawwal is a combination of a Harf and Fail Mudare, its Eraab cannot be seen apparently. According to its position in the sentence, the Eraab will be Taqdeeri.

اردو ترجمے میں (أَنْ) کے لئے (کہ) کا لفظ اور انگلش ترجمے میں (that) یا (to) کا استعمال ہوتا ہے۔

In Urdu translation usually 'Keh' and in English 'to/that' are used for it.

قرآن میں أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ بہت زیادہ استعمال ہوا ہے اس لئے قرآن میں اس کا معنی سمجھنے کے لئے أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ کی جگہ اصل مصدر کا معنی لیا جاتا ہے۔

AlMasdar AlMuawwal has been used much in the Quran. To be able to understand the Quran, the meaning of the original Masdar can be assumed in place of AlMasdar AlMuawwal.

© copy rights reserved

أَلْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّل آيات

﴿اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ﴾ (2:108)

کیا تم اپنے رسول سے یہی پوچھنا چاہتے ہو جو اس سے پہلے موسیٰ ؑ سے پوچھا گیا تھا؟

Or do you intend to ask your Messenger as Moses was asked before?

﴿قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ﴾ (26:12)

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میرے پروردگار! مجھے تو خوف ہے کہ کہیں وہ مجھے جھٹلا دیں ۔

He said, "My Lord, indeed I fear that they will deny me.

﴿وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ﴾ (2:228)

نہیں حلال انہیں کہ اللہ نے ان کے رحم میں جو پیدا کیا ہوا سے چھپائیں۔

and it is not lawful for them to conceal what Allah has created in their wombs.

﴿لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ﴾ (2:177)

نیکی یہی نہیں کہ تم اپنا رخ مشرق یا مغرب کی طرف پھر لو۔

Righteousness is not that you turn your faces toward the east or the west

﴿اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْۗءِ وَالْفَحْشَاۗءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ﴾ (2:169)

وہ تو تمہیں برائی اور بے حیائی کا ہی حکم دے گا۔ نیز اس بات کا کہ تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں لگا دو جن کا تمہیں خود علم نہیں۔

He only orders you to evil and immorality and to say about Allah what you do not know.

﴿مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ﴾ (14:31)

قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی۔

before a Day comes in which there will be no exchange, nor any friendships.

© copy rights reserved

حرف أَنْ مقدرہ أَنْ مُضْمِرَة:

مُضْمِرَة أَنْ (Un hidden) مقدرہ أَنْ The letter

کبھی حرف(أَنْ)نیچے دیے گئے چھ کلمات سے پہلے مقدرہ(چھپا)ہوتا ہے۔یہ چھ کلمات فعل مضارع کو نصب نہیں دیتے،اصل میں مقدرۃ(أَنْ)فعل مضارع کو منصوب کرتا ہے۔

Sometimes the letter (أَنْ) is hidden before the following six words. These words do not give nasb to imperfect verb, in fact hidden "أَنْ" makes imperfect verb mansoob.

ان جگہوں پر أَنْ کے مضمرہ ہونے کی مختلف وجوہات ہیں جو ہم بعد میں پڑھیں گے۔

There are various reasons for the implication of أَنْ in these places which we will read later.

1- حتیٰ 2- لام تعلیل 3- لام جحد 4- واو معیت 5- او بمعنی لا یا اَلّا 6- فاء سببیه

﴿قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ﴾ (7:70)

وہ کہنے لگے:"کیاتو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم ایک ہی اللہ کی عبادت کریں

They said, "Have you come to us that we should worship Allah alone.

﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا﴾ (35:36)

اور جن لوگوں نے کفر کیاان کے لئے جہنم کی آگ ہے۔نہ توان کا قصہ پاک کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں۔

And for those who disbelieve will be the fire of Hell. [Death] is not decreed for them so they may die,

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا﴾ (4:168)

بلاشبہ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ انہیں ہر گز نہ بخشے گا اور نہ ہی انہیں جہنم کی راہ کے سوا کوئی دوسرا راہ دکھائے گا۔

Indeed, those who disbelieve and commit wrong - never will Allah forgive them, nor will He guide them to a path.

﴿حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهُ﴾ (2:214)

تا آنکہ رسول خود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے سب پکار اٹھے

Until [even their] messenger and those who believed with him said,

© copy rights reserved
انجم گیلانی